بی جے پی کے قومی ترجمان اور رکن پارلیمنٹ جناب پرکاش جاوڈیکر کا پریس بیان

30 جنوری 2014

-1- بی جے پی کے قومی ترجمان اور ممبر پارلیمنٹ پرکاش جاوڑیکر نے جاری ایک بیان میں کہا کہ ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ اچانک بینک کی شرحوں کو 0-25 بنیادی پوائنٹ میں اضافہ کرنے کے فیصلے سے قیمتیں کم نہیں ہوں گی بلکہ اس کا یہ قدم برعکس ثابت ہوگا اور اس کے اس قدم سے ایندھن کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ یو پی اے حکومت نے بغیر کسی دلیل کے بینک کی شرح سی آر آر ریپو شرح اور ریورس ریپو ریٹ کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ مہنگائی پر قابو پانے کی حکومت کی حکمت عملی صرف یہیں تک محدود رہ گئی ہے اور سود شرحیں بڑھنے کی وجہ سے مانگ پر برا اثر پڑا ہے۔

جب این ڈی اے نے اقتدار چھوڑا تھا اس وقت بینک کی شرحین اور ریپو ریٹ چھ فیصد تھیں جسے یو پی اے حکومت نے بڑھا کر نو فیصد کر دیا۔ بڑھی ہوئی سود کی شرحوں کی وجہ سے برآمدگی کی کے کاروبار کو نقصان پہونچا ہے اور متوسط طبقے کو زیادہ ای ایم آئی دینی پڑ رہی ہے۔ زیادہ خرچ کی وجہ سے معیشت کے تمام حصے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔

یو پی اے سرکار سپلائی سے متعلق معاملات کا کبھی حل نہیں نکال پائی جس کی وجہ سے وہ افراط زر کی شرح پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے۔ ایسی معیشت میں نئی روح پھونکنے میں منموہن سنگھ اور چدمبرم کی سمجھ کا دیوالیہ پن ہے۔

-2- کانگریس حکومت چاہتی ہے کہ لوگ اس کے اس اعلان سے خوش ہو جائیں کہ ہر سال فی کنبہ کو ایل پی جی سلنڈروں میں دی جانے والی سبسڈی کی تعداد نو سے بڑھا کر بارہ سلنڈر کر دی گئی ہے۔ ملک کے عوام اب کانگریس کی تعریف کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں بلکہ وہ ایک سیدھا سا سوال پوچھنا چاہتی ہے۔ کہ چھ ایل پی جی سلنڈروں کی تعداد کس نے کی؟ قیمتیں بڑھنے پر ایل پی جی سلنڈروں کی تعداد طے کرنے کا فیصلہ عوام مخالف فیصلہ تھا۔ ملک کے عوام یو پی اے سرکار کے اس فیصلے کو کبھی نہیں بھولیں گے اور اسے کبھی معاف نہیں کریں گے۔ جولائی 2012 تک سبھی کنبوں کو رعایتی شرحوں پر ضروری تعداد میں ایل پی جی سلنڈر مل رہے تھے، یو پی اے حکومت نے اگست 2012 میں سے واپس لے لیا۔

جب این ڈی حکومت نے اقتدار چھوڑا اس وقت ایل پی جی کی قیمت 224 فی سلنڈر تھی۔ آج یہ 415 روپے فی سلنڈر ہے اور لوگوں کو عام بازار سے 1241 روپے میں سلنڈر خریدنا پڑ رہا ہے۔ ڈی بی ٹی جسے لیکر اتنی تشہیر کی جا رہی ہے وہ بھی متعدد کنبوں تک پہونچنا باقی ہے۔